دی مغل لائن لمیٹڈ

حکومت ہند کا تجارتی ادارہ

حج ۱۹۷۰ء

۱۔ بحری جہازوں کی روانگی اور واپسی

حج ۱۹۷۰ء کے لئے ہمارے جہازوں کی بمبئی سے روانگی اور جدہ سے واپسی کا عارضی پروگرام حسب ذیل ہوگا:۔

	بمبئی سے روانگی			جدہ سے روانگی		
	رمضان عید سے پہلے					
۱	ایس، ایس "محمدی"	تقریباً	۲۹ اکتوبر ۱۹۶۹ء	ایس، ایس "محمدی"	تقریباً	۲۲ فروری ۱۹۷۰ء
۲	ایس، ایس "محمدی"	"	۲۰ نومبر ۱۹۶۹ء	ایس، ایس "محمدی"	"	۲۴ " ۱۹۷۰ء
	رمضان عید بعد					
۳	ایس۔ ایس۔ "سعودی"	تقریباً	۱۴ دسمبر ۱۹۶۹ء	ایس۔ ایس۔ "سعودی"	تقریباً	۲۶ فروری ۱۹۷۰ء
۴	ایس۔ ایس۔ "محمدی"	"	۲۰ دسمبر ۱۹۶۹ء	" " "محمدی"	"	۱۲ مارچ ۱۹۷۰ء
۵	" " "مظفری"	"	۲۷ دسمبر ۶۹ء	" " "مظفری"	"	۱۴ مارچ ۱۹۷۰ء
۶	" " "سعودی"	"	۳ جنوری ۱۹۷۰ء	" " "سعودی"	"	۲۰ مارچ ۱۹۷۰ء
۷	" " "محمدی"	"	۷ جنوری ۱۹۷۰ء	" " "محمدی"	"	۳۰ مارچ ۱۹۷۰ء
۸	" " "مظفری"	"	۱۴ جنوری ۱۹۷۰ء	" " "مظفری"	"	یکم اپریل ۱۹۷۰ء
۹	" " "سعودی"	"	۲۴ جنوری ۱۹۷۰ء	" " "سعودی"	"	۱۰ اپریل ۱۹۷۰ء
۱۰	" " "محمدی"	"	۲۹ جنوری ۱۹۷۰ء	" " "محمدی"	"	۱۷ اپریل ۱۹۷۰ء
۱۱	" " "محمدی"	"	یکم فروری ۱۹۷۰ء	" " "مظفری"	"	۱۹ اپریل ۱۹۷۰ء

یقینی تاریخوں کا اعلان ہر ایک جہاز کی روانگی سے کم از کم پندرہ روز قبل کیا جائے گا

۲۔ پلگرم پاس

تمام حاجیوں کے لئے پلگرم پاس (حج پاسپورٹ) حاصل کرنا ضروری ہے یہ پاس بمبئی میں واقع حج کمیٹی کے دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں، عازمین حج کی سہولت کے لئے پلگرم پاس ...... کی رجسٹریشن فیس مبلغ بارہ روپے کرایہ جہاز کے ساتھ وصول کرلی جائیگی اس لئے حج کمیٹی بمبئی پلگرم پاس بنانے کی الگ سے کوئی فیس نہیں لیگی۔

صرف واپسی ٹکٹ ہی جاری کئے جائیں گے

۳- کرایہ جہاز:- بمبئی تا جدہ اور واپسی سفر

فرسٹ کلاس	کرایہ مع خوراکی	محاصل صفائی جدہ، کرایہ مکان واخراجات ٹرانسپورٹ -	پلگرام پاس کی رجسٹریشن فیس	مجموعی رقم
بالغان	۱۶۷۰ روپے	۱۳۳ روپے	۱۲ روپے	۱۸۱۵ روپے
بچے ۳ تا ۵ سال	۸۳۵ روپے	-- --	۱۲ روپے	۸۴۷ روپے
" ۱ تا ۳ سال	۷۲۳ روپے	.. ..	۱۲ روپے	۷۳۵ "
" ۱ سال سے کم	.. ..	.. ..	۱۲ روپے	۱۲ "
ڈیک کلاس				
بالغان	۶۰۰ روپے	۱۳۳ روپے	۱۲ روپے	۷۴۵ "
بچے ۳ تا ۵ سال	۳۰۰ روپے	.. ..	۱۲ روپے	۳۱۲ "
بچے ۱ تا ۳ سال	۲۶۵ "	.. ..	۱۲ روپے	۲۷۷ "
بچے ۱ سال سے کم	.. ..	.. ..	۱۲ روپے	۱۲ "

۴- پابندیاں حاجیوں کی عام صحت اور بھلائی کے پیش نظر حکومت ہند نے بعض پابندیاں عائد کی ہیں جن کے تحت مندرجہ ذیل طبقوں کے اصحاب کو سفر حج پر جانے کی اجازت نہیں دی جائیگی چنانچہ عازمین حج کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنی درخواستیں پیش کرنے سے پہلے ان پابندیوں کو اچھی طرح سمجھ لیں۔

(الف) جن بچوں کی عمر پانچ اور چودہ سال کے درمیان ہوگی۔

(ب) جن عازمین حج کے پاس ہندوستانی سکے میں نقد رقم -/۱۲۵۰ روپوں سے کم ہوگی

(ج) جن لوگوں نے گذشتہ پانچ سال کے اندر یعنی ۱۹۶۵ء اور ۱۹۶۹ء کے درمیان فریضہ حج ادا کیا ہے۔ ایسے اصحاب کو حج بدل پر جانے کی بھی اجازت نہ ہوگی۔

(د) جن خواتین کو جہاز پر سوار ہوتے کے وقت پانچ ماہ یا اس سے زائد کا حمل ہوگا۔

(ہ) جو لوگ مندرجہ ذیل بیماریوں یا معذوریوں میں مبتلا ہوں گے۔

(۱) دماغی امراض (۲) تپ دق یا سل (۳) قلبی امراض (۴) شدید دمہ (۵) متعدی جذام (۶) دیگر خطرناک چھوت کی بیماریاں۔

اگر کسی شخص کی بیماری یا کسی خاتون کے حمل کی مدت کے متعلق کوئی شبہ ہوگا تو ان کا بمبئی میں طبی معائنہ کیا جائیگا، اسلئے عازمین حج کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنی درخواستوں میں غلط بیانی سے کام نہ لیں۔

۵- نشستیں محفوظ کرانے کا طریقہ تمام درخواست دہندگان کیلئے یہ امر نہایت ضروری ہے کہ وہ درخواست کے ہر فارم پر اپنا پاسپورٹ سائز کا تازہ فوٹو چسپاں کریں اور ساتھ ہی فوٹو کی تین کاپیاں بھیجیں جن کی پشت پر عازم حج کا پورا نام لکھا جائے، فوٹو کی شرط خواتین کے لئے بھی ضروری ہے تاہم پردہ نشین خواتین اس سے مستثنیٰ ہوں گی۔ ایک سال سے کم عمر کے بچوں کے فوٹو بھیجنے کی ضرورت نہیں۔

ہر عازم حج کو علٰحدہ فارم پر درخواست کی دو نقلیں بھیجنی چاہئیں۔ اگرچہ ایک سال سے کم عمر کے بچے کا کرایہ معاف ہوتا ہے تاہم اس کی درخواست بھی علٰحدہ فارم پر دو نقلوں میں ہونی چاہئے۔ اور اس پر اس کے والد یا سرپرست کے دستخط ہونے چاہئیں اس میں بچے کی صحیح عمر درج ہونی چاہئے اور اس کی تاریخ ولادت کا سرٹیفکٹ بھی ساتھ ہونا چاہئے درخواست کے ہمراہ اس مضمون کا حلف نامہ ہونا چاہئے کہ عازم حج نے گذشتہ پانچ سال میں حج نہیں کیا۔
حلف نامہ ہونا چاہئے کہ عازم حج نے گذشتہ پانچ سال میں حج نہیں کیا۔ حلف نامہ عازم حج کے وطن ضلع یا ریاست کے اس عہدہ دار کا تصدیق شدہ ہونا چاہئے جس کا ذکر درخواست فارم میں کیا گیا ہے علاوہ ازیں عازم حج کے وطن ضلع یا ریاست میں رہنے والے کسی مستند ڈاکٹر یا حکیم کا سرٹیفکیٹ اس مفہوم کا ہونا چاہئے کہ عازم حج صحت مند اور سفر حج کے قابل ہے درخواست ہر طرح مکمل ہونی چاہئے ورنہ اس پر غور نہیں کیا جائیگا۔ درخواست کے فارم پر مندرجہ ذیل تفصیلات درج ہونی چاہئیں۔

(۱) نام جلی حروف میں (۲) والد یا شوہر کا نام (۳) جنسیت یعنی مرد یا عورت (۴) عمر (۵) تاریخ ولادت (۶) قومیت ہندوستانی یا غیر ہندوستانی (۷) پیشہ (۸) مستقل پورا پتہ۔ گاؤں۔ پوسٹ آفس ضلع ریاست۔ (۹) ہندوستان میں نامزد کردہ شخص کا نام، پتہ اور یہ کہ اس کے ساتھ کیا رشتہ ہے (۱۰) اگر درخواست دہندہ خاتون ہے تو ہمسفر محرم کا نام، رشتہ اور پتہ (۱۱) رمضان سے پہلے سفر کرنا ہے یا رمضان بعد (۱۲) کس جہاز سے سفر کا ارادہ ہے (اس جہاز کا نام اور اس کی تاریخ روانگی) اور اگر اس جہاز میں جگہ نہ مل سکے تو دوسرے جہاز کا نام اور اس کی تاریخ روانگی (۱۳) کس کلاس میں سفر کرنا ہے (۱۴) اس سے پہلے کس سنہ میں حج کیا ہے (۱۵) ارسال کردہ رقم، ڈرافٹ کا نمبر، رقم بینک کا نام اور مقام (۱۶) مطلوبہ غیر ملکی زر مبادلہ (۱۷) درخواست دہندہ کے دستخط یا نشانی انگوٹھا (۱۸) درخواست بھیجنے کی تاریخ (۱۹) نمونے کے لئے درخواست دہندہ کے دو مزید دستخط یا انگوٹھے کے نشان۔

(الف) فرسٹ کلاس

(۱) درخواست مع نقل ہونی چاہئے۔ اس میں تمام تفصیلات کی خانہ پُری کی جانی چاہئے ہر بالغ کی درخواست کے ساتھ جس کی عمر چودہ سال سے اوپر ہو کرایہ کی پوری رقم ۱۸۱۵ روپے، تین تا ۱۲ سال کی عمر کے بچے کے لئے ۸۴۷/- روپے، ایک تا تین سال کی عمر کے بچے کے لئے ۵۳۷ روپے اور ایک سال سے کم عمر کے بچے کے لئے بارہ روپے مع حلف نامہ و ڈاکٹری سرٹیفکٹ درخواست رجسٹرڈ ہی بھیجنی چاہئے۔
(۲) ڈی لکس کیبن (ملحقہ غسل خانہ) کے ہر برتھ کے لئے ۵۰ روپے زائد دینے ہوں گے۔ یہ رقم نقدی کی صورت میں حاجیوں کے مسافر خانہ میں اس وقت وصول کی جائیگی جب نشستوں کا تعین ہوگا۔ لہٰذا حاجیوں کو ڈی لکس کیبن کی رقم کرایہ کے ساتھ نہیں بھیجنی چاہئے۔
(۳) فرسٹ کلاس کے ہر بالغ حاجی کو اپنے ساتھ ڈیک کا صرف ایک حاجی لے جانیکی اجازت ہوگی بشرطیکہ ڈیک کا حاجی بھی اسی "طبقے" کا ہو، اس صورت میں یہ درخواستیں ایک ہی لفافے میں بھیجی جائیں۔ لیکن ایک لفافے کے اندر درخواستوں کی مجموعی تعداد سات سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے۔ ان میں ڈیک کی درخواستیں زیادہ سے زیادہ تین ہو سکتی ہیں۔
(۴) اگر فرسٹ کلاس کا ریزرویشن منسوخ کرایا گیا تو اس کے ساتھ ڈیک کا ریزرویشن از خود منسوخ ہو جائیگا

(ب) ڈیک کلاس

درخواستیں مع نقل ہونی چاہئیں۔ ان میں تمام تفصیلات کی خانہ پُری کی جانی چاہئے ہر بالغ کی درخواست کے ساتھ جس کی عمر چودہ سال سے اوپر ہو کرایہ کی پوری رقم ۴۱۴ روپے تین یا پانچ سال کی عمر کے بچے کے لئے ۳۱۲/- روپے، ایک تا تین سال کی عمر کے بچے کے لئے ۲۷۷ روپے اور ایک سال سے کم عمر کے بچے کے لئے ۱۲ روپے مع حلف نامہ و ڈاکٹری سرٹیفکٹ، درخواست وغیرہ

رجسٹرڈ پوسٹ سے ہی بھیجنی چاہیئے۔

ج) عام ہدایات

(۱) تمام رقوم "دی مغل لائن لمیٹڈ" کے نام بنک ڈرافٹ کی شکل میں ہونی چاہئیں۔ اور ڈرافٹ ایسا ہونا چاہیئے جسے بمبئی میں بھُنایا جا سکے (بہتر ہوگا ڈرافٹ اسٹیٹ بنک آف انڈیا کے بھیجے جائیں) البتہ ایسے مقامات پر رہنے والے عازمین حج جہاں بنک کی سہولت نہیں ہے، بیمہ شدہ لفافے کے اندر کرایہ کی رقم بھیج سکتے ہیں۔ جو بنک ڈرافٹ ۳۱ دسمبر ۱۹۶۸ء سے پہلے جاری کئے گئے ہوں وہ اسی صورت میں قبول کئے جائینگے جب انھیں جاری کرنے والے بنک کے ذریعہ دوبارہ بھنانے کے قابل بنادیا گیا ہو۔ کوئی رقم کسی اور شکل میں مثلاً منی آرڈر یا چیک کے ذریعہ قبول نہیں کی جائے گی۔ حاجی کو کسی اور کے نام کا نہیں بلکہ اپنے ہی نام کا ڈرافٹ بنانا چاہیئے، تاکہ واپسی کی صورت میں بینک سے بھنانے میں کوئی دقت نہ ہو۔

(۲) خواتین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے ہمسفر مرد (محرم) کا پورا نام، پتہ اور رشتہ بتائیں۔ ایسی خواتین اور محرم کی درخواستیں ایک ہی لفافے میں بھیجی جانی چاہئیں۔

(۳) لفافے کے اوپر بھیجنے والے کا نام عازمین حج میں سے کسی ایک کا ہونا چاہیئے کسی غیر متعلقہ شخص کا نہیں، یہ امر لازمی ہے۔ یہ شرط اسلئے رکھی گئی ہے کہ عازمین حج کو ان کی درخواستوں کا نتیجہ جلد معلوم ہو سکے۔ انجمنوں، حج کمیٹیوں اور ایجنسیوں وغیرہ کو درخواست کے فارموں یا لفافوں پر اپنا نام اور پتہ نہیں لکھنا چاہیئے تمام خط و کتابت معہ قرعہ کا نتیجہ اور پی فارم وغیرہ عازمین حج سے براہ راست کی جائے گی۔

(۴) حاجیوں کو ایک سے زائد مقامات سے درخواستیں نہیں بھیجنی چاہئیں۔ درخواست وہیں سے بھیجی جائے جو رہائش یا کاروبار کا مستقل پتہ ہو۔

(۵) رمضان عید سے پہلے زیادہ سے زیادہ (۲۸۵۰) حاجیوں کے سفر کا انتظام کیا جائے گا۔ ان میں سے قرعہ اندازی کے ذریعہ (۱۴۶۰) حاجی پہلے جہاز سے بھیجے جائیں گے اور بقیہ دوسرے جہاز سے۔

(۶) والدین کے ہمراہ جانے والے ایک تا ۵ سال اور چودہ تا سولہ سال کی عمر کے بچوں کی درخواستوں کے ساتھ پیدائش کا مستند سرٹیفکٹ ہونا ضروری ہے اس کے بغیر ان پر غور نہیں کیا جائے گا۔

(۷) کسی بھی لفافے میں سات سے زیادہ درخواستیں نہیں ہونی چاہئیں۔ اور وہ سب ایک ہی ریاست اور ایک ہی "طبقے" کی ہونی چاہئیں۔ جس لفافے میں سات سے زیادہ درخواستیں ہوں گی اسے قبول نہیں کیا جائیگا۔

۶۔ طبقات۔ درخواستوں کا اندراج مندرجہ ذیل طبقوں میں کیا جائے گا۔

(۱) حج ۱۹۶۹ء کی ویٹنگ لسٹ پر آئے ہوئے درخواست دہندگان۔	نشان طبقہ	/W/
(۲) جو درخواستیں ماضی میں دوبار مسترد ہو چکی ہیں	〃 〃	/TR/
(۳) جو درخواستیں صرف حج ۱۹۶۹ء کے لئے مسترد ہوئی تھیں۔	〃 〃	/F/
(۴) جو درخواستیں پہلی بار بھیجی جا رہی ہیں۔		

ہر ایک ریاست کا حرف تہجی نشان

A اترپردیش B مغربی بنگال C بہار D مہاراشٹر E کیرالا
F آسام G آندھرا پردیش H جموں وکشمیر I میسور J گجرات
K مدراس L مدھیہ پردیش M راجستھان N پنجاب اور ہریانہ O تری پورہ P اڑیسہ Q دہلی R منی پور S ہماچل پردیش
T لکادیپ U پانڈیچری V گوا، دمن اور دیو W انڈمان و نکوبار X سکم Y ناگالینڈ Z دادر نگر حویلی ZZ نیفا

ہر درخواست پر نمبر سلسلہ دیا جائیگا۔ اور ہر نمبر سے قبل ریاست کے لئے مقرر کردہ حرف تہجی ہوگا، درخواست کا نشان طبقہ ہوگا، اور لفافے کا نمبر سلسلہ ہوگا مثال کے طور پر مغربی بنگال سے آئی ہوئی کوئی درخواست، اگر دو سال

تک مسترد ہوتی رہی ہو تو اس پر اس طرح نمبر ڈالا جائیگا۔ درخواست کا نمبر سلسلہ / لفافے کا نمبر سلسلہ / B/TR -

(الف) طبقات ۱ و ۲ :- وہ حاجی جنکے نام حج ۱۹۶۹ء کی "ویٹنگ لسٹ" میں تھے اور جنھیں جہاز میں جگہ نہ مل سکی یا جنکی درخواستیں دو سال یا اس سے زائد عرصے سے مسترد ہوتی رہی ہیں، انھیں امسال یقینی طور پر جہاز میں جگہ دیجائیگی بشرطیکہ انھوں نے اس سے پہلے کبھی حج نہ کیا ہو، اور دوسری شرط یہ ہے کہ اس قسم کی درخواستوں کی تعداد اس ریاست کے کوٹہ سے تجاوز نہ کرتی ہو، ایسے حاجیوں کے لئے یہ امر نہایت ضروری ہے کہ وہ اپنے "ویٹنگ لسٹ" فارم یا مسترد کی ہوئی درخواستیں اپنی تازہ درخواستوں کے ساتھ نتھی کریں اس کے بغیر ان درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

جن عازمین حج کے پاس حج ۱۹۶۹ء کے "ویٹنگ لسٹ" فارم یا گذشتہ دو سال کے مسترد فارم نہ ہوں وہ اپنی تازہ درخواستوں میں پرانے نمبروں کا حوالہ دیں۔ ورنہ ان کی درخواستیں ان طبقوں میں شمار نہیں کی جائیں گی۔ اگر طبقات ۱، ۲ کے عازمین حج کی تعداد ان کی ریاست کے کوٹہ سے تجاوز کر جائے تو ان عازمین حج کو ترجیح دیجائیگی جنکی عمر ساٹھ سال یا اس سے زیادہ ہو، باقی ماندہ عازمین حج کے لئے ان کی ریاست کے کوٹہ کی حد میں رہتے ہوئے قرعہ اندازی کیجائیگی

(ب) طبقہ ۳ :- فرسٹ کلاس یا ڈیک کے جن عازمین حج کی درخواست گذشتہ سال یعنی ۱۹۶۹ء حج کے لئے مسترد ہوئی تھی انھیں دوسروں پر ترجیح دیجائیگی بشرطیکہ انھوں نے اس سے پہلے کبھی حج نہ کیا ہو اس لئے ان عازمین حج کے لئے یہ امر نہایت ضروری ہے کہ وہ اپنی تازہ درخواستوں کے ساتھ مسترد کی ہوئی درخواستیں نتھی کریں ورنہ انکا شمار طبقہ ۴ میں ہوگا

(ج) طبقہ ۴ :- عازمین حج جو پہلی بار درخواست بھیج رہے ہیں یا جنھوں نے پانچ سال قبل حج کیا ہے اور جو مذکورہ بالا تین طبقوں میں نہیں آتے وہ نئے عازم حج تصور کئے جائینگے انکا شمار طبقہ ۴ میں ہوگا اور ان کی درخواستوں کی قرعہ اندازی کی جائیگی۔ انھیں اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ ان کے لفافے میں دوسرے طبقات سے تعلق رکھنے والے عازمین حج کی درخواستیں نہ ہوں

د (۱) جن خواتین کا تعلق طبقہ ۱ یا ۲ سے ہو، انھیں چاہیے کہ وہ اپنی درخواست میں اپنے اس محرم کا نام لکھیں جس کے ساتھ وہ سفر کرنیوالی ہیں اگر محرم اور خواتین ایک ہی طبقے سے تعلق رکھتے ہیں تو ان کی درخواستیں ایک ہی لفافہ میں بھیجی جاسکتی ہیں اگر محرم کا تعلق طبقہ ۳ یا ۴ سے ہے تو اسے اپنی درخواست علیحدہ لفافے میں بھیجنی چاہیے۔

(ب) جو عازمین حج ایک ساتھ سفر کرنے کے خواہشمند ہوں، مثال کے طور پر میاں بیوی، بھائی، بہن، باپ، بیٹی وغیرہ اور ان کا تعلق مختلف طبقات سے ہو، یعنی ایک کا نام ۱۹۶۹ء کی ویٹنگ لسٹ پر ہو دوسرے کی درخواست پہلی بار بھیجی جا رہی ہو، تو وہ ایک ہی لفافے میں اپنی درخواستیں بھیج سکتے ہیں لیکن یہ سب درخواستیں سب سے نچلے طبقے میں شمار کی جائیں گی، مثال کے طور پر اگر ایک درخواست تیسرے طبقے کی اور دوسری درخواست دوسرے طبقے کی اور تیسری درخواست پہلے طبقے کی ہو تو تمام درخواستیں تیسرے طبقے میں شمار کی جائیں گی۔

عازمین حج کو اس امر کا خاص خیال رکھنا چاہیئے کہ مختلف طبقات کی درخواستیں ایک لفافے میں نہ بھیجی جائیں ہر ایک طبقہ کی درخواستوں کے لئے الگ لفافہ ہو اور ان کے ڈرافٹ بھی علیحدہ ہوں۔

۱- **ویٹنگ لسٹ** (۱) درخواستوں میں سے ایک مخصوص تعداد کو قرعہ اندازی کے ذریعے فرسٹ اور ڈیک کلاس کی ویٹنگ لسٹ پر لیا جائے گا اور ریزرویشن منسوخ ہونے کی صورت میں ویٹنگ لسٹ والوں کو موقع دیا جائیگا اور متعلقہ حاجی کو اس کی اطلاع فوراً دی جائے گی، (۲) جن عازمین حج کے نام ویٹنگ لسٹ پر آئیں گے انہیں مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ بغیر بلائے بمبئی نہ آئیں ورنہ سفر حج کا انتظام نہ ہونے کی صورت میں کمپنی کوئی ذمہ داری قبول نہ کریگی۔ (۳) جو درخواستیں قرعہ اندازی میں کامیاب نہ ہونگی انھیں ڈرافٹ وغیرہ کے ساتھ بھیجنے والوں کو لوٹا دیا جائیگا۔

۱- **بکنگ کا آغاز** کمپنی کے دفتر کے کاونٹر پر کوئی درخواست قبول نہیں کی جائیگی تمام درخواستیں رجسٹرڈ بیمہ [illegible]

۱۹۶۹ [illegible]

تک نہیں مل جانی چاہئیں اس تاریخ کے بعد جو بھی درخواست موصول ہوگی اُسے واپس کردیا جائیگا۔ درخواست وصول کرنے تاریخ کے تقریباً دس روز بعد قرعہ اندازی ہوگی۔

۹- **ریزرویشن کی منسوخی** (۱) اگر کوئی عازم حج اپنا ریزرویشن منسوخ کرانا چاہتا ہے تو اسے چاہ کہ وہ کم از کم دس روز قبل کمپنی کو مطلع کردے، ورنہ کرائے کی رقم وا کرتے وقت اس میں سے دس فی صدی رقم کاٹ لی جائیگی۔ اس قاعدے کا اطلاق ویٹنگ لسٹ کے ان حاجیو ہوگا جنھیں جہاز میں جگہ پیش کی جائیگی اور وہ اس سے فائدہ نہیں اٹھائیں گے۔

(۲) اگر کوئی صاحب اپنا ریزرویشن منسوخ کرانا چاہئیں گے تو انہیں اپنا "بی" فارم یا ویٹنگ لسٹ فارم و کرنا ہوگا اور ساتھ ہی یہ بھی بتانا ہوگا کہ ان کی ارسال کردہ رقم بینک ڈرافٹ سے بھیجی جائے یا بذریعہ منی بنک ڈرافٹ سے رقم منگانے کی صورت میں یہ ضروری ہوگا کہ اسٹامپ لگی رسید پیشگی بھیجی جائے جس گواہ کی موجودگی میں دستخط کئے جائیں۔

۱۰- **جہاز کی تبدیلی** ایک جہاز کا ریزرویشن دوسرے جہاز میں تبدیل کرنے کی اجازت انتہائی مجبوری کی حا میں دیجائیگی اور اس کے لئے کوئی تحریری ثبوت پیش کرنا ہوگا۔

۱۱- **نام کی تبدیلی** / **ریزرویشن میں نام تبدیل کرنے کی اجازت نہ ہوگی**

۱۲- **آگاہی**

> حاجیوں کو خود اپنے مفاد کی خاطر درخواست فارم کی خانہ پری اعلان ہذا کے مطابق کرنی چاہیے۔ اگر کوئی حقیقت چھپائی گئی یا غلط بیانی سے کام لیا گیا، تو درخواست دہندہ سفر حج سے محروم رہیگا اور اسکی کرایے کی رقم ضبط کرلی جائیگی۔ اسکے علاوہ اسکے خلاف قانونی کارروائی بھی کی جائیگی۔

۱۳- غیر ممالک کے لوگ یا غیر ملکوں میں مقیم ہندوستانی جو انٹرنیشنل پاسپورٹ پر حج کے لئے جانا چاہتے ہوں، انھیں چاہیے وہ اپنی نشستیں محفوظ کرانے کے لئے مغل لائن سے رجوع کریں۔

۱۴- عازمین حج کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ جدہ سے بمبئی کے لئے واپسی کا انتظام سختی کے ساتھ ترتیب وار ہوتا ہے یعنی لوگ پہلے جہاز سے جاتے ہیں انہیں پہلے جہاز سے ہی واپس لایا جاتا ہے، یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ اگر کسی حا نے واپسی سفر کے لئے اپنی باری آنے پر جدہ میں رپورٹ نہ کی تو فی کس ۲۵ سعودی ریال جرمانہ کیا جائیگا اور اس کے بعد انکی واپسی کا انتظام اس جہاز سے کیا جائیگا جس میں جگہ مل سکیگی۔ اس شرط سے ان حاجیوں کو مستثنیٰ کیا جاسکتا ہے جن کے بارے میں جدہ کے ہندستانی سفارتخانہ کو یہ اطمینان دلایا جائے کہ جدہ سے واپسی کے لئے جہ کی تبدیلی ضروری تھی، حاجیوں کے درخواست فارموں کی خانہ پری اس طریقے سے ہی کی جانی چاہیے جو اعلان ہذا میں بتایا گیا ہے۔ اگر درخواست فارموں میں کسی بھی قسم کا کوئی نقص ہوا تو اس پر غور نہیں کیا جائیگا۔

سفر حج کے لئے درخواست کے فارم اور مزید معلومات کے لئے لکھئے۔

ٹیلیفون نمبر ۲۵۶۸۳۵ چار لائنس	**دی مغل لائن لمیٹڈ** ہیڈ آفس ۱۶ بنک اسٹریٹ، فورٹ بمبئی نمبر ۱	تار کا پتہ "مغل" MOGUL بمبئی BOMBAY